مع

مسنون دُعاؤں کی اہمیت اور آدابِ دُعا

# ربّنا

## اسم اعظم ہے

اللہ تعالیٰ کے ۹۹ اسماء حسنیٰ مشہور ہیں۔ اور بڑے پیارے، عظیم اور بابرکت، ہر نام کا ایک امتیاز ہے اور خصوصی اثرات اور تاثیر ہیں احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ ان اسماء حسنیٰ میں اسم اعظم بھی ہے۔ جس کا اثر یہ ہے کہ اس کے ساتھ دعائیں یقیناً قبول ہوتی ہیں۔ وہ کیا ہے؟ بڑی بحثیں ہوئی ہیں مستقل کتابیں لکھی گئیں، کسی نے کہا لفظ "اللہ" ہے، کوئی کہتا ہے کہ "ربنا" ہے۔ کسی کے خیال میں "یاحی یا قیوم" ہے "الصمد" "الاحد" کو بھی اسم اعظم کہا گیا ہے۔ فیصلہ کن بات یہ ہے کہ اس سلسلے میں انبیاء علیہم السلام کا علم مستند ان کا ایک ایک لفظ سب سے بڑی سند، ان کا ہر انداز جاذب، ان کی ہر ادا محبوب، خاص طور پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جنہیں اولین وآخرین کا علم دیا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کچھ فرمادیا جو انداز اختیار کیا، امت کیلئے سب سے بڑا وثیقہ یادستاویز ہے۔

ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام ام الموحدین، خداتعالیٰ کے یہاں ان کا وہ مقام کہ خلیل اللہ سے مشہور ہیں۔ خلیل وہ جس کی محبت اور تعلق دل کی گہرائیوں میں اتر گیا ہو، خدا تعالیٰ کے یہاں ان کی اور ان کے خاندان کی ہر ادا نے وہ مقام حاصل کیا کہ دین کا جز بنادیا گیا۔ نماز کا درود لیجئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو بہ پہلو حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بھی درود موجود ہے حج تو گویا ابراہیم علیہ السلام اور ان کے خانوادے کی حسین یادگاروں کا مجموعہ ہے۔ مقام ابراہیم پر نوافل پڑھنا اور قربانی انہیں کی یادگار



ہے۔ پانی کی تلاش میں ہاجرہ علیہا السلام صفا اور مروہ پہاڑوں کے درمیان دوڑیں۔ تو سعی بین الصفا والمروہ اہم رکن ہے، لخت جگر کی قربانی دینے کے لئے باپ "ابراہیم" چلے تو ملعون ابلیس نے اپنا مشہور کام بہکانے کا شروع کیا، ابراہیم نے دھتکارتے ہوئے کنکریاں ماریں تو آپ کو بھی حج میں یہ کرنا ہے۔

اس سے آپ سمجھئے کہ ابراہیمؑ اور ان کے خاندان کی کیا عظمتیں ہیں، ابراہیمؑ عموماً اپنی دعا میں "ربنا" فرماتے ہیں۔ اور دوسرے انبیاء بھی رب کا تعارف رب کون ہے؟ جس نے شکم مادر میں آپ کی پرورش کی، اور کس نرالے انداز میں، آپ نے دنیا میں پہلا قدم رکھا، پرورش اور تربیت کے سارے مناسب اور ضروری انتظامات، ایک ایک عضو کو دیکھ لیجئے، تربیت کا نیا انداز لئے ہوئے ہے۔ دماغ کس قدر قیمتی ہے اسے کھوپڑی میں محفوظ کیا، مزید حفاظت کے لئے بال جمائے، آنکھیں نازک ترین عضو ہیں، ان کی حفاظت کے لئے غلاف، تاکہ گردوغبار بینائی کو متاثر نہ کرے پلکوں کا سائبان کہ گردوغبار پہنچنے نہ پائے، پھر بھی پہنچ جائے تو آنکھوں کی گردش جھاڑ دے کر اسے ایک کونے میں جمع کردے، ناک میں گردوغبار داخل نہ ہو تو اندرون ناک بالوں کی جھاڑن موجود، پھر بھی پہنچ جائے تو آلائش نکال دیجئے۔ دانت کی حفاظت، دل کی حفاظت، گردوں کی حفاظت، یہ سب پرورش وتربیت کے انتظامات ہیں۔ پھر لہلہاتی ہوئی کھیتیاں وسبزیاں، ترکاریاں، پھل پھلواری' بارشوں کا انتظام، پانی کے ذخیرے، ہواؤں کی سرسراہٹ، حرارت کے لئے سورج، ٹھنڈک کے لئے چاند، سورج پکاتا ہے۔ چاند مٹھاس پیدا کرتا ہے۔ آپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک اور دماغ کی تفریح کے لئے چمن زار میں کھلے ہوئے پھول، بند شگوفے، نسیم سحری کے جھونکے یہ سب کچھ کون کررہا ہے؟ پوری کائنات کا رب یا "ربنا" کہیا ور ربوبیت کو اپنی طرف متوجہ کیجئے یہ ربنا دل سے اٹھے گا تو ربوبیت آپ کی دستگیری کے لئے تیار ہوگی صرف زبان سے نکلے گا تو وہ بھی بے اثر نہیں۔

قرآن پاک میں مختلف مقامات پر لفظ ربنا آیا ہے انسان اس کو اگر پورے خشوع خضوع یعنی مکمل توجہ کے ساتھ پڑھے تو دل میں ایک عجیب رقت والی کیفیت محسوس کرے گا اس لئے نماز فجر سے پہلے یا بعد ان کو پڑھ لینا چاہئے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○

اے ہمارے پروردگار ہم سے قبول فرمائیے بلاشبہ آپ خوب سننے والے جاننے والے ہیں۔

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ص وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ج اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ○



اے ہمارے پروردگار ہم کو اپنا اور زیادہ مطیع بنا لیجئے اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک ایسی جماعت پیدا کیجئے جو آپ کی مطیع ہو نیز ہم کو ہمارے حج (وغیرہ) کے احکام بھی بتلا دیجئے۔ اور ہمارے حال پر (مہربانی سے) توجہ کیجئے اور فی الحقیقت آپ ہی ہیں توجہ فرمانے والے مہربانی کرنے والے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

اے ہمارے پروردگار ہم کو دنیا میں بہتری عنایت کیجئے اور آخرت میں بھی بہتری کیجئے اور ہم کو عذاب دوزخ سے بچائیے۔

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ط ۲۵۰

اے ہمارے پروردگار ہم پر استقلال (غیب سے) نازل فرمائیے اور ہمارے قدم جمائے رکھئے اور ہم کو اس کافر قوم پر غالب کیجئے۔

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ

## اَخْطَاْنَا ج

اے ہمارے رب ہم پر دارو گیر نہ فرمائیے اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں۔

## رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا
## حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج

اے ہمارے رب اور ہم پر کوئی سخت حکم نہ بھیجئے جیسے ہم سے پہلے لوگوں پر آپ نے بھیجے تھے۔

## رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج
## وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة وَارْحَمْنَا وقفة
## اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ
## الْكٰفِرِيْنَ ع ○

اے ہمارے رب اور ہم پر کوئی ایسا بار (دنیا یا آخرت کا) نہ ڈالئے جس



کی ہم کو سہار نہ ہو اور درگذر کیجئے ہم سے اور بخش دیجئے ہم کو اور رحمت کیجئے ہم پر آپ ہمارے کارساز ہیں (اور کارساز طرفدار ہوتا ہے) سو آپ ہم کو کافر لوگوں پر غالب کیجئے۔

## رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا
## وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ج اِنَّكَ
## اَنْتَ الْوَهَّابُ ○

اے ہمارے پروردگار ہمارے دلوں کو کج نہ کیجئے بعد اس کے کہ آپ ہم کو ہدایت کر چکے ہیں اور ہم کو اپنے پاس سے رحمت (خاصہ) عطا فرمائیے بلاشبہ آپ بڑے عطا فرمانے والے ہیں۔

## رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً
## طَيِّبَةً ج اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ○

اے میرے رب عنایت کیجئے مجھ کو اپنے پاس سے کوئی اچھی اولاد بیشک آپ سننے والے ہیں دعا کے۔

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا
وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ج ۝

اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لے آئے سو آپ ہمارے گناہوں کو معاف کردیجئے اور ہم کو عذاب دوزخ سے بچالیجئے۔

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ
فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝

اے ہمارے رب ہم ایمان لے آئے ان چیزوں (یعنی احکام) پر جو آپ نے نازل فرمائیں اور پیروی اختیار کی ہم نے (اُن) رسول کی سو ہم کو اُن لوگوں کے ساتھ لکھ دیجئے جو تصدیق کرتے ہیں۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا
فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا
وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝



اے ہمارے پروردگار ہمارے گناہوں کو اور ہمارے کاموں میں ہمارے حد سے نکل جانے کو بخش دیجئے اور ہم کو ثابت قدم رکھئے اور ہم کو کافر لوگوں پر غالب کیجئے۔

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ج
سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

اے ہمارے پروردگار آپ نے اُس کو لایعنی پیدا نہیں کیا ہم آپ کو منزہ سمجھتے ہیں سو ہم کو عذاب دوزخ سے بچالیجئے۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ
فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ط وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ
مِنْ اَنْصَارٍ ۝

اے ہمارے پروردگار بے شبہ آپ جس کو دوزخ میں داخل کریں اُس کو واقعی رسوا ہی کردیا اور ایسے بے انصافوں کا کوئی بھی ساتھ دینے والا نہیں۔

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ

لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا

اے ہمارے پروردگار ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا کہ وہ ایمان لانے کے واسطے اعلان کر رہے ہیں۔ کہ تم اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ سو ہم ایمان لے آئے۔

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا

سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۚ○

اے ہمارے پروردگار پھر ہمارے گناہوں کو بھی معاف فرما دیجئے اور ہماری بدیوں کو بھی ہم سے زائل کر دیجئے اور ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ موت دیجئے۔

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى

رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ

اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○

اے ہمارے پروردگار ہم کو وہ چیز بھی دیجئے جس کا ہم سے اپنے پیغمبروں



کی معرفت آپ نے وعدہ فرمایا ہے اور ہم کو قیامت کے روز رسوا نہ کیجئے یقیناً آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔

رَبَّنَا اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ○

اے ہمارے رب ہم مسلمان ہو گئے تو ہم کو بھی اُن لوگوں کے ساتھ لکھ لیجئے جو تصدیق کرتے ہیں۔

رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ

تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا

وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ

الرّٰزِقِيْنَ ○

اے ہمارے پروردگار ہم پر آسمان سے کھانا نازل فرمائیے کہ وہ ہمارے لئے یعنی ہم میں جو اول ہیں اور بعد ہیں سب کیلئے ایک خوشی کی بات ہو جاوے اور آپ کی طرف سے ایک نشان ہو جاوے اور آپ ہم کو عطا فرما دیجئے اور آپ سب عطا کرنے والوں سے اچھے ہیں۔

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سکتہ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ
لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○

اے ہمارے رب ہم نے اپنا بڑا نقصان کیا اور اگر آپ ہماری مغفرت نہ کریں گے تو واقعی ہمارا بڑا نقصان ہو جاوے گا۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○ ع

اے ہمارے رب ہم کو اُن ظالم لوگوں کے ساتھ شامل نہ کیجئے۔

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا
بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ○

اے ہمارے پروردگار ہمارے اور ہماری (اس) قوم کے درمیان فیصلہ کر دیجئے۔ حق کے موافق اور آپ سب سے اچھا فیصلہ کرنے والے ہیں۔

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا
مُسْلِمِيْنَ ○ ع



اے ہمارے رب ہمارے اوپر صبر کا فیضان فرما اور ہماری جان حالت اسلام پر نکالئے۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ
الظّٰلِمِيْنَ ○ لا وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ
مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

اے ہمارے پروردگار ہم کو ان ظالموں کا تختہ مشق نہ بنا اور ہم کو اپنی رحمت کا صدقہ ان کافروں سے نجات دے۔

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ
وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ
الْحِسَابُ ○ ع

اے ہمارے رب اور میری (یہ) دعا قبول کیجئے اے ہمارے رب میری مغفرت کر دیجئے۔ اور میرے ماں باپ کی بھی اور کل مؤمنین کی بھی حساب قائم ہونے کے دن۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ

لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ○

اے ہمارے پروردگار ہم کو اپنے پاس سے رحمت کا سامان عطا فرمائیے۔ اور ہمارے لئے (اس) کام میں درستی کا سامان مہیا کر دیجئے۔

رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ

اَنْ يَّطْغٰى ○ رَبِّ زِدْنِىْ عِلْمًا ○

ہمارے پروردگار ہم کو یہ اندیشہ ہے کہ (کہیں) وہ ہم پر زیادتی نہ کر بیٹھے یا یہ کہ زیادہ شرارت نہ کرنے لگے۔ اے میرے رب میرا علم بڑھا دے۔

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ

خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○

اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو ہم کو بخش دیجئے اور ہم پر رحمت فرمائیے اور آپ سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے ہیں۔



رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ

الرّٰحِمِيْنَ ○

اے میرے رب (میری خطائیں) معاف کر اور رحم کر اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ

اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ○ اِنَّهَا

سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ○

اے ہمارے پروردگار ہم سے جہنم کے عذاب کو دور رکھئے کیونکہ اس کا عذاب پوری تباہی ہے۔ بیشک وہ جہنم برا ٹھکانہ اور برا مقام ہے۔

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا

قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ

اِمَامًا ۝

اے ہمارے پروردگار ہم کو ہماری بیویوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک یعنی راحت عطا فرما اور ہم کو متقیوں کا افسر بنا دے۔

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً

وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا

سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝

اے ہمارے پروردگار آپ کی رحمت (عامہ) اور علم ہر چیز کو شامل ہے سو اُن لوگوں کو بخش دیجئے جنہوں نے (شرک وکفر سے) توبہ کرلی ہے۔ اور آپ کے راستہ پر چلتے ہیں اور اُن کو جہنم کے عذاب سے بچا لیجئے۔

رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ﹰالَّتِيْ

وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ

وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ



اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ۙ وَقِهِمُ

السَّيِّاٰتِ ۭ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ

يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۭ وَذٰلِكَ

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ۧ

اے ہمارے پروردگار اور اُن کو ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں جن کا آپ نے اُن کے وعدہ کیا ہے داخل کر دیجئے اور اُن کے ماں باپ اور بیویوں اور اولاد نے جو (جنت کے) لائق (یعنی مؤمن) ہوں اُن کو بھی داخل کر دیجئے بلاشک آپ زبردست حکمت والے ہیں اور اُن کو (قیامت کے دن ہر طرح کی) تکالیف کے بچائیے اور آپ جس کو اُس دن کی تکلیف سے بچالیں تو اس پر آپ نے (بہت) مہربانی فرمائی اور یہ بڑی کامیابی ہے۔

رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ

الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ

وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَصْلِحْ
لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ؕ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ
وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝

اے میرے پروردگار مجھ کو اس پر مداومت دیجئے کہ میں آپ کی نعمتوں کا شکر کیا کروں جو آپ نے مجھ کو اور میرے باپ کو عطا فرمائی ہے اور میں نیک کام کیا کروں جس سے آپ خوش ہوں اور میری اولاد میں بھی میرے لئے صلاحیت پیدا کر دیجئے میں آپ کی جناب میں توبہ کرتا ہوں اور میں فرمابردار ہوں۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ
سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ
فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ
اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝ ع



اے ہمارے پروردگار ہم کو بخش دے اور ہمارے اُن بھائیوں کو (بھی) جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ ہونے دیجئے۔ اے ہمارے رب آپ بڑے شفیق رحیم ہیں۔

رَبَّنَا عَلَیْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَیْكَ اَنَبْنَا
وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ۝

اے ہمارے پروردگار ہم آپ پر توکل کرتے ہیں اور آپ ہی کی طرف رجوع کرتے ہیں اور آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ
كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ
الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝

اے ہمارے پروردگار ہم کو کافروں کا تختہ مشق نہ بنا اور اے ہمارے پروردگار ہمارے گناہ معاف کر دیجئے بیشک آپ زبردست حکمت والے ہیں۔

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ

## عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

اے ہمارے رب ہمارے لئے اس نور کو آخیر تک رکھئے یعنی وہ گل نہ ہو جائے اور ہماری مغفرت فرما دیجئے آپ ہر شے پر قادر ہیں۔

## سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○

آپ کا رب جو بڑی عظمت والا ہے ان باتوں سے پاک ہے جو یہ (کافر) بیان کرتے ہیں۔

## وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اور سلام ہو پیغمبروں پر اور تمام تر خوبیاں اللہ ہی کے لئے ہیں۔ جو تمام عالم کا پروردگار ہے۔



# اللہ تعالیٰ سے مناجات

اے خدائے پاک رحمٰن و رحیم — قاضیٔ حاجات و وہاب و کریم
اے الٰہ العلمین اے بے نیاز — دین و دنیا میں ہمارے کار ساز
تو ہی معبود اور تو ہی مقصود ہے — تیرے ہی، ہاتھوں میں خیر و جود ہے
ہم ترے بندے ہیں اور تو ہے خُدا — تو کریم مطلق، اور ہم ہیں گدا
ہم گنہگار، اور تو غفار ہے — ہم بھرے عیبوں سے، تو ستار ہے
ہم ہیں بے کس، اور تو بے کس نواز — ہم ہیں ناچار، اور تو ہے چارہ ساز
تو وہ قادر ہے کہ جو چاہے کرے — جسکو چاہے دے، جسے چاہے نہ دے
تو وہ داتا ہے کہ دینے کے لئے — در تیری رحمت کے ہر دم ہیں کھلے
تیرے در پر ہاتھ پھیلاتا ہے جو — پا ہی لیتا ہے وہ ہر مقصود کو
مانگنا ہم پر کیا ہے تو نے فرض — اور سکھا ہم کو دیئے آداب عرض
بلکہ مضمون بھی ہر اک درخواست کا — ہم کو یا ربّ تو نے خود سکھلا دیا
مانگنے کو بھی ہمیں فرما دیا — مانگنے کا ڈھنگ بھی بتلا دیا
ہر گھڑی دینے کو تو تیار ہے — جو نہ مانگے اس سے تو بیزار ہے
ہر طرف سے ہو کے ہم خوار و تباہ — آ پڑے اب تیرے در پر یا الٰہ
گرچہ یا ربّ ہم سراپا ہیں بُرے — اب تو لیکن آ پڑے در پر ترے
دل میں ہیں لاکھوں اُمیدیں جلوہ گر — ہاتھ اٹھاتے شرم آتی ہے مگر
تو غنی ہے اور ہم ہیں بے نوا، — کون پوچھے گا ہمیں تیرے سوا
ہے تو ہی حاجت روائے دو جہاں — ہم ترا در چھوڑ کر جائیں کہاں
صدقہ اپنی عزت و اجلال کا — صدقہ پیغبر کا، اُن کی آل کا
اپنی رحمت ہم پر اب مبذول کر — یہ مناجات اور دُعا مقبول کر

# مسنون دعاؤں کی اہمیت

## مانگنے کا مسنون طریقہ

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا اس امت پر یہ عظیم احسان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قدم قدم پر ہمیں اللہ جل شانہ سے دعا مانگنے کا طریقہ سکھایا، ورنہ ہم وہ لوگ ہیں کہ محتاج تو بے انتہا ہیں، لیکن اس کے باوجود مانگنے کا ڈھنگ بھی نہیں آتا کہ کس طرح مانگا جائے، ہمیں تو یہ بھی معلوم نہیں کہ کیا مانگا جائے؟

## ہر عمل کے وقت علیحدہ دعا

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اللہ تعالیٰ سے مانگنے کا طریقہ بھی سکھادیا کہ اللہ تعالیٰ سے اس طرح مانگو، اور صبح سے لے کر شام تک انسان جو بے شمار اعمال انجام دیتا ہے، تقریباً ہر عمل کے وقت حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا تلقین فرمادی۔ صبح کو جب بیدار ہو تو یہ دعا پڑھو، جب استنجاء کے لئے بیت الخلاء میں جانے لگو تو یہ دعا پڑھو، جب بیت الخلاء سے باہر نکلو تو یہ دعا پڑھو، جب وضو کرنا شروع کرو تو یہ دعا پڑھو، وضو کے دوران یہ دعا پڑھتے رہو، جب وضو سے فارغ ہو جاؤ تو یہ دعا پڑھو، جب وضو کر کے نماز کے لئے مسجد جاؤ تو مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھو، جب مسجد سے باہر نکلو تو یہ دعا پڑھو، جب گھر میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھو، جب بازار میں پہنچو تو یہ دعا پڑھو، گویا کہ ہر ہر نقل و حرکت کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دعائیں تلقین فرمادیں۔

## یہ دعائیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ ہیں

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگی ہوئی دعائیں علوم کا ایک جہاں ہیں، اگر انسان صرف حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگی ہوئی دعاؤں کو غور سے پڑھ لے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سچا رسول ہونے میں کوئی ادنیٰ شبہ نہ رہے، یہ دعائیں بذات خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی



رسالت کی دلیل ہیں اور آپ کا معجزہ ہیں، کیونکہ کوئی بھی انسان اپنی ذاتی عقل اور ذاتی سوچ سے ایسی دعائیں مانگ ہی نہیں سکتا جیسی دعائیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگیں اور اپنی امت کو وہ دعائیں تلقین فرمائیں، ایک ایک دعا ایسی ہے کہ انسان اس دعا پر قربان ہو جائے۔

## یہ دعائیں الہامی ہیں

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ یہ دعائیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر الہام ہوئی ہیں، اللہ تعالیٰ نے ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب پر القاء فرمایا کہ مجھ سے یوں مانگو۔ اللہ تعالیٰ کی شان بھی عجیب وغریب ہے کہ دینے والے اور عطا کرنے والے بھی خود ہیں اور بندے کو دعا کرنے کا طریقہ بھی خود سکھاتے ہیں۔ یہ دعا سکھانے کا طریقہ ہمارے جد امجد حضرت آدم علیہ السلام سے چلا آرہا ہے۔

## حضرت آدم علیہ السلام کو دعا کی تلقین

جب حضرت آدم علیہ السلام سے غلطی ہوگئی اور گندم کے درخت سے کھالیا تو بعد میں اپنی غلطی کا احساس تو ہوا کہ مجھے ایسا نہیں کرنا چاہئے تھا، لیکن اس غلطی کی تلافی کیسے ہو اور اس کی معافی کیسے مانگوں؟ اس کا طریقہ معلوم نہیں تھا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ہی آپ علیہ السلام کو اس کا طریقہ سکھایا۔ فرمایا: یعنی آدم علیہ السلام نے اپنے رب سے کچھ کلمات سیکھے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو وہ کلمات سکھائے کہ مجھ سے یوں کہو اور اس طرح توبہ کرو، وہ کلمات یہ تھے:

رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ.

(سورۃ الاعراف: آیت ۲۳)

خود ہی معاف کرنے والے ہیں، خود ہی توبہ قبول کرنے والے ہیں اور خود ہی الفاظ سکھا رہے ہیں کہ ہم سے ان الفاظ سے توبہ کرو تو ہم تمہاری توبہ قبول کرلیں گے۔

## مسنون دعائیں درخواست کرنے کے فارم ہیں

دیکھئے! جب کسی دفتر میں کوئی درخواست دی جاتی ہے تو اس درخواست کے فارم

چھپے ہوئے ہوتے ہیں اور یہ اعلان ہوتا ہے کہ ان فارموں پر درخواست دی جائے، ان فارموں پر درخواست منظور کرنے والا خود الفاظ لکھ دیتا ہے تا کہ درخواست دینے والے کے لئے آسانی ہو جائے اور اس کو مضمون بنانے کی تکلیف نہ ہو، بس اس فارم کو پڑھ کر دستخط کر کے ہمیں دے دو۔ اسی طرح یہ مسنون دعائیں درحقیقت اللہ تعالیٰ سے درخواست کرنے کے فارم ہیں جو اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ہمیں عطا فرمائے ہیں کہ جب ہم سے مانگنا ہو تو اس طرح مانگو جس طرح ہمارے نبی اور ہمارے محبوب جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگا ہے۔

## مانگنے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں

اللہ جل شانہ کی بارگاہ بھی ایسی بارگاہ ہے کہ اس سے جتنی چیزیں مانگی جائیں اور جتنی دعائیں کی جائیں، اس پر اللہ تعالیٰ نہیں اکتاتے اور نہ ہی ناراض ہوتے ہیں، بلکہ اس شخص سے ناراض ہوتے ہیں جو اللہ تعالیٰ سے نہیں مانگتا۔ حدیث شریف میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ سے نہیں مانگتا، اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوتے ہیں۔

دنیا میں کوئی شخص کتنا بڑا سخی کیوں نہ ہو، اگر کوئی شخص اس سے صبح کے وقت مانگنے چلا جائے، پھر ایک گھنٹہ کے بعد مانگنے چلا جائے، پھر ایک گھنٹے کے بعد دوبارہ اس کے گھر پہنچ جائے، تو وہ سخی بھی تنگ آ کر اس سے یہ کہہ دے گا کہ تو نے تو میرا پیچھا ہی پکڑ لیا، کسی طرح میری جان چھوڑ۔ لیکن اللہ جل شانہ کا معاملہ اپنے بندوں کے ساتھ یہ ہے کہ بندے جتنا اس سے مانگتے ہیں، اللہ تعالیٰ اتنا ہی ان سے راضی اور خوش ہوتے ہیں۔ چھوٹی سے چھوٹی چیز بھی اللہ تعالیٰ سے مانگو اور بڑی سے بڑی چیز بھی اللہ تعالیٰ سے مانگو۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہر موقع پر دعائیں پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔



# دُعا اور آداب دعاء

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ جس شخص کیلئے دعا کے دروازے کھول دیئے گئے اس کے لئے گویا رحمت کے (بہت سے) دروازے کھولے گئے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ آؤ میں تمہیں ایسی چیز بتا دوں جو تمہیں تمہارے دشمنوں سے بھی نجات دلائے اور تمہاری روزی بھی بڑھائے وہ یہ ہے کہ تم رات دن میں (جس وقت یا جتنی بار مانگ سکو) اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجتیں مانگا کرو۔

## دُعا کے آداب

۱- کھانے پینے پہننے اور کمانے میں حرام سے بچنا۔

۲- اخلاص کے ساتھ دعا کرنا یعنی دل سے یہ سمجھنا کہ سوائے خدا تعالیٰ کے کوئی ہمارا مقصد پورا نہیں کرسکتا۔ (الحاکم)

۳- دعا سے پہلے کوئی نیک کام کرنا اور بوقت دعاء اس کا اس طرح ذکر کرنا کہ یا اللہ میں نے آپ کی رضا کے لئے فلاں عمل کیا ہے آپ اس کی برکت سے میرا فلاں کام کر دیجئے۔ (مسلم وغیرہ)

۴- پاک وصاف ہو کر دعا کرنا

۵- وضو کر کے دعا کرنا۔

۶- دعا کے وقت قبلہ رخ ہونا (صحاح ستہ)

۷- دو زانوں ہو کر بیٹھنا

۸- دعا کے اول وآخر میں حق تعالیٰ کی حمد وثناء کرنا۔

۹- اسی طرح اول وآخر میں نبی کریم اپر درود بھیجنا

۱۰- دعا کے لئے دونوں ہاتھ پھیلانا

۱۱- دونوں ہاتھوں کو مونڈھوں کے برابر اٹھانا

۱۲- ادب وتواضع کے ساتھ بیٹھنا

۱۳- اپنی محتاجی اور عاجزی کو ذکر کرنا

۱۴- دعا کے وقت آسمان کی طرف نظر نہ اٹھانا۔

۱۵- اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ اور صفات عالیہ ذکر کر کے دعا کرنا

۱۶- دعا کے وقت انبیاءؑ اور دوسرے مقبول وصالح بندوں کیساتھ توسل کرنا یعنی یہ کہنا کہ یا اللہ ان بزرگوں کے طفیل سے میری دعا قبول فرما (بخاری)

۱۷- دعا میں آواز پست کرنا

۱۸- ان دعاؤں کیساتھ دعا کرنا جو آنحضرت ؐ سے منقول ہیں کیوں کہ آپ نے دین ودنیا کی کوئی حاجت نہیں چھوڑی جس کی دعا تعلیم نہ فرمائی ہو۔

۱۹- ایسی دعا کرنا جو اکثر حاجات دینی ودنیوی کو حاوی وشامل ہو

۲۰- دعا میں اول اپنے لئے دعا کرنا اور پھر اپنے والدین اور دوسرے مسلمان بھائیوں کو شریک کرنا۔

۲۱- اگر امام ہو تو تنہا اپنے لئے دعا نہ کرے بلکہ سب شرکاء جماعت کو دعا میں شریک کرے۔

۲۲- عزم کیساتھ دعا کرے (یعنی یوں نہ کہے کہ یا اللہ اگر تو چاہے تو میرا کام پورا کردے)

۲۳- رغبت وشوق کے ساتھ دعا کرے۔

۲۴- جس قدر ممکن ہو حضور قلب کی کوشش کرے اور قبول دعا کی امید قوی رکھے۔

۲۵- دعا میں تکرار کرنا، اور کم سے کم مرتبہ تکرار کا تین مرتبہ ہے۔

فائدہ: ایک ہی مجلس میں تین مرتبہ دعا کو مکرر کرے یا تین مجلسوں میں کہے دونوں طرح تکرار دعا صادق ہے۔

۲۶- دعا میں الحاح واصرار کرے

۲۷- کسی گناہ یا قطع رحمی کی دعا نہ کرے۔



۲۸- ایسی چیز کی دعا نہ کرے جو طے ہو چکی ہے۔ مثلاً عورت یہ دعا نہ کرے کہ میں مرد ہو جاؤں یا طویل آدمی یہ دعا نہ کرے کہ پست قد ہو جاؤں۔

۲۹- کسی محال چیز کی دعا نہ کرے

۳۰- اللہ تعالیٰ کی رحمت کو صرف اپنے لئے مخصوص کرنے کی دعا نہ کرے۔

۳۱- اپنی سب حاجات صرف اللہ تعالیٰ سے طلب کرے مخلوق پر بھروسہ نہ کرے۔

۳۲- دعا کرنے والا بھی آخر میں آمین کہے اور سننے والا بھی

۳۳- دعاء کے بعد دونوں ہاتھ اپنے چہرہ پر پھیرے (ابوداؤد وغیرہ)

۳۴- مقبولیت دعا میں جلدی نہ کرے یعنی یہ نہ کہے کہ میں نے دعا کی تھی اب تک قبول کیوں نہیں ہوئی۔ (بخاری وغیرہ)

## وہ لوگ جن کی دُعا زیادہ قبول ہوتی ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تین دعائیں ضرور قبول ہوتی ہیں ان کی قبولیت میں کوئی شک نہیں۔

(۱) مظلوم کی دعا (۲) مسافر کی دعا (۳) والدین کی بددعا اپنی اولاد کے لئے۔" (ترمذی)

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مظلوم کی بددعا سے بچو کیونکہ وہ حق تعالیٰ سے اپنا حق مانگتا ہے اور اللہ تعالیٰ کسی حق والے کے حق کو نہیں روکتے۔ (بیہقی فی شعب الایمان)

دوسرے مسافر کی دعا کا ذکر فرمایا کہ مسافر گھربار سے دور ہوتا ہے آرام نہ ملنے کی وجہ سے مجبور وپریشان ہوتا ہے جب اپنی مجبوری وحاجتمندی کی وجہ سے دعا کرتا ہے تو اس کی دعا اخلاص سے بھری ہوتی ہے اور چونکہ صدق دل سے نکلتی ہے اس لئے ضرور قبول ہو جاتی ہے۔

تیسرے والدین کی دعا کا ذکر فرمایا والد کی دعا اولاد کے حق میں قبول ہوتی ہے اور اسی طرح والدہ کی دعا بھی اولاد کے حق میں تیزی کے ساتھ اثر کرتی ہے والدین کی دعا ہمیشہ لیتے رہنا چاہئے جہاں تک ممکن ہو ماں باپ کو کبھی ناراض نہ کریں اور تکلیف نہ دیں اور کوئی ایسی حرکت نہ کریں جس سے ان کا دل دکھے۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ تمام گناہ ایسے ہیں کہ ان میں سے اللہ تعالیٰ جن کو چاہتا ہے معاف فرما دیتا ہے سوائے ماں باپ کے ستانے کے کہ اس کی سزا موت سے پہلے دنیا میں دے دی جاتی ہے۔ (بیہقی فی شعب الایمان)

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنے والا شخص اپنے والدین کو رحمت کی نظر سے دیکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ شانہ اس کے لئے ہر نظر کے بدلہ میں ایک مقبول حج کا ثواب لکھ دیتے ہیں صحابہ نے عرض کیا اگر چہ روزانہ سو مرتبہ نظر کرے؟ آپ نے فرمایا ہاں اللہ سب سے بڑا ہے اور ہر طرح کی کمی اور کوتاہی سے پاک ہے۔ (بیہقی فی شعب الایمان)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تین شخص ایسے ہیں جن کی دعا رد نہیں کی جاتی یعنی ضرور قبول ہوتی ہے۔ (۱) روزہ دار کی دعا جس وقت وہ افطار کرتا ہے۔ (۲) امام عادل کی دعا۔ (۳) اور مظلوم کی دعا۔ (ترمذی)“

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تین شخص ایسے ہیں جن کی دعا اللہ تعالیٰ رد نہیں فرماتے۔ (۱) کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والا۔ (۲) مظلوم۔ (۳) انصاف کرنے والا امام۔ (بیہقی)“

## دوسروں سے دعا کرانا

”رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ چار بندوں کی دعا (ضرور) قبول ہوتی ہے۔ (۱) امام عادل کی دعا۔ (۲) اور اس شخص کی دعا جو اپنے مسلمان بھائی کے لئے غائبانہ طور پر کرے۔ (۳) مظلوم کی بددعا۔ (۴) اور جو شخص اپنے والدین کے لئے دعا کرتا ہو۔“ (حلیۃ الاولیاء)

ہم اپنے لئے تو دعا کرتے ہی ہیں اس کے ساتھ اپنے مسلمان بھائیوں کیلئے بھی خصوصی اور عمومی دعا کرنا چاہئے مسلمانوں کے لئے عام طریقہ پر بھی دعا کریں۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان فرمایا کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم



سے عمرہ کو جانے کے لئے اجازت چاہی آپ نے اجازت مرحمت فرما دی اور ارشاد فرمایا کہ اے بھیا اپنی دعاؤں میں ہم کو مت بھولنا، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایسا کلمہ فرمایا کہ اس کے عوض ساری دنیا مل جانے سے بھی مجھے اتنی خوشی نہ ہوگی (یعنی حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا یہ فرمانا کہ اے میرے بھیا ہم کو دعاؤں میں مت بھولنا اس کی لذت کے سامنے ساری دنیا بھی میرے لئے ہیچ ہے)۔ (سنن ابی داؤد)

”رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دو دعائیں ایسی ہیں کہ ان کے اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہوتا (یعنی ان کی قبولیت میں کوئی رکاوٹ نہیں ہوتی)۔ (۱) مظلوم کی بددعا۔ (۲) اس شخص کی دعا جو اپنے مسلمان بھائی کے لئے پیٹھ پیچھے کرے۔ (طبرانی)“

”رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ سب سے جلدی قبول ہونے والی دعا غائب کی غائب کے لئے ہے۔“ (بخاری)

”رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ارشاد فرمایا کرتے تھے کہ مسلمان آدمی کی دعا دوسرے مسلمان بھائی کے لئے پیٹھ پیچھے قبول ہوتی ہے اس کے سر کے پاس ایک فرشتہ (اللہ تعالیٰ کی طرف سے) مقرر ہوتا ہے جب یہ دعا کرتا ہے تو فرشتہ اس پر آمین کہتا ہے اور کہتا ہے کہ تیرے لئے بھی اس کے مثل ہے (یعنی تجھے بھی یہ چیز ملے جس کے لئے تو نے اپنے بھائی کے لئے دعا کی)۔“ (الادب المفرد)

”رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مسلمان کی دعا اپنے مسلمان بھائی کے لئے جو پیٹھ پیچھے کی جائے وہ رد نہیں ہوتی۔“ (مسند بزار)

”رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ پانچ دعائیں (ضرور) قبول ہوتی ہیں۔ (۱) مظلوم کی بددعا جب تک وہ بدلہ نہ لے لے۔ (۲) حج کے سفر پر جانے والے کی دعا جب تک گھر واپس نہ آجائے۔ (۳) اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی دعا جب تک لوٹ کر گھر نہ پہنچے۔ (۴) مریض کی دعا جب تک اچھا نہ ہو جائے۔ (۵) ایک مسلمان کی دعا دوسرے مسلمان بھائی کے لئے اس کے پیٹھ پیچھے، پھر فرمایا کہ ان دعاؤں میں سب سے زیادہ جلدی قبول ہونے والی دعا وہ ہے جو کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی کے لئے اس کے پیٹھ پیچھے کرے۔“ (بیہقی)

# مصیبت زدہ کی دعائیں

"رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین آدمیوں کی دعا کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے قبولیت کا بہت خاص وعدہ فرمایا ہے۔ (۱) روزہ دار جب تک کہ افطار کرے۔ (۲) مظلوم جب تک بدلہ نہ لے۔ (۳) مسافر جب تک واپس نہ لوٹے۔" (مسند بزار)

اس حدیث شریف میں روزہ دار اور مظلوم اور مسافر آدمی کی بہت بڑی فضیلت بیان کی گئی ہے کہ جب تک وہ اپنی اس حالت میں رہیں گے ان کی دعا قبول ہوتی رہے گی۔

نیز مسافر کو بھی یہ فضیلت حاصل ہے کہ جب تک وہ اپنے گھر بار سے دور سفر میں رہے گا اس کی دعا قبول ہوتی رہے گی لہٰذا مسافر آدمی کو بھی دعا کا خوب اہتمام کرنا چاہئے اپنے لئے بھی دنیا و آخرت کی بھلائی مانگے اور اپنے اعزہ و اقارب اور تمام مسلمانوں کے لئے بھی دعاء خیر کرتا رہے۔

"رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم مریض کے پاس جاؤ تو اس سے اپنے لئے دعا کی درخواست کرو کیونکہ مریض کی دعا فرشتوں کی دعا کی طرح سے ہے۔" (ابن ماجہ)

"حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مصیبت زدہ مؤمن بندہ کی دعا کو غنیمت جانو۔" (سنن سعید بن منصور)

جب انسان مجبور اور بے کس و بے بس ہوتا ہے تو اس کی نظر سیدھی اللہ تعالیٰ پر پہنچتی ہے ہر طرف سے امید ختم ہو جاتی ہے اور صدق دل سے اللہ جل شانہ کے حضور میں درخواست کرتا ہے۔

"رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بیمار کی دعا قبول ہوتی ہے۔" (طبرانی)

"رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کی دعا بے چینی اور مشکلات کے وقت قبول کی جائے تو اسے چاہئے کہ عافیت اور خوشحالی میں کثرت سے دعا کیا کرے۔ (ترمذی، مستدرک حاکم)

"حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص یہ چاہے کہ اس کی دعا قبول ہو اور بے چینی دور ہو تو اس کو چاہئے کہ تنگدست آدمی کی مدد کرے۔" (مسند احمد)



حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے کسی مسلمان بھائی کے کام میں لگا ہو اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری فرما دیتے ہیں اور جو شخص کسی مسلمان کی کوئی بے چینی دور کرے اللہ تعالیٰ اس کے صلے میں اس سے قیامت کی بے چینیوں میں سے کوئی بے چینی دور فرما دیتے ہیں۔

"رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تنگدست کی بددعا سے بچو۔" (دیلمی)

"رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس بات سے شرماتا ہے کہ بوڑھا آدمی جبکہ ٹھیک راہ پر ہو اور سنت پر عمل کرنا اپنے لئے لازم سمجھتا ہو وہ دعا کرے اور قبول نہ فرمائے۔ (طبرانی)

"حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس پر احسان کیا جائے اس کی دعا احسان کرنے والے کے حق میں رد نہیں کی جاتی۔" (دیلمی)

جب کوئی شخص احسان کرے اس کے لئے دعا کر دیں، مثلاً یوں کہہ دیں

جَزَاکُمُ اللّٰہُ خَیْرًا یَا اَحْسَنَ اللّٰہُ اِلَیْکَ۔

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اور جو تمہارے ساتھ نیکی کرے اس کا بدلہ دے دو اگر بدلہ دینے کے لئے کوئی چیز نہ پاؤ تو پھر اس کے لئے اتنی دعا کرو یہاں تک کہ تم جان لو کہ تم نے اس کا بدلہ دے دیا۔ (الادب المفرد ۲۱۶)

# حامل قرآن کی دعائیں

"حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ حامل قرآن کی دعا مقبول ہے جب وہ دعا کرتا ہے تو قبول کر لی جاتی ہے۔" (بیہقی)

حامل قرآن سے بظاہر حافظ قرآن مراد ہے اور وہ شخص بھی مراد ہو سکتا ہے جو ہر وقت قرآن ہی میں لگا رہے پڑھنے پڑھانے کا شغل رکھے۔

"رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب بھی کچھ لوگ ایک جگہ جمع ہوں ان میں سے بعض دعا کریں اور بعض آمین کہیں تو اللہ تعالیٰ ان کی دعا ضرور قبول فرماتے ہیں۔" (مستدرک حاکم)

# مجمع میں دعائیں

"رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب بھی تین آدمی دعا مانگنے کے لئے

جمع ہوں تو اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ کرلیا ہے کہ ان کو خالی ہاتھ واپس نہ کریں گے۔" (حلیۃ الاولیاء)

"حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ دو وقت ایسے ہیں جن میں آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور ان اوقات میں کوئی دعا کرے تو بہت کم ایسا ہوتا ہے کہ یہ دعا رد کر دی جائے۔ (۱) جب اذان کا وقت ہو۔ (۲) اور جب اللہ کی راہ میں صف باندھی جائے (یعنی دشمن کے مقابلے میں قتال کے لئے اہل ایمان صف بنا کر کھڑے ہو جائیں)۔" (الادب المفرد)

## اذان اور اقامت کے وقت دُعائیں

ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ بے شک اذان دینے والے ہم سے فضیلت میں بڑھ گئے (ہم کو یہ فضیلت کیسے حاصل ہو) آپ نے فرمایا کہ تم اسی طرح کہتے جاؤ جیسے اذان دینے والے کہتے جائیں پھر جب اذان ختم ہو جائے تو اللہ سے سوال کرو جو مانگو گے دے دیا جائے گا۔ (رواہ ابوداؤد)

"رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اذان اور اقامت کے درمیان دعا مقبول ہوتی ہے۔" (ابوداؤد، ترمذی، مستدرک حاکم)

"حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب اذان دینے والا اذان دیتا ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دعا قبول کی جاتی ہے سو جس شخص پر کوئی مصیبت یا پریشانی نازل ہو جائے تو جس وقت مؤذن اذان دے اس وقت کا دھیان کرلے اور مؤذن کا جواب دیتا رہے۔

اذان کا جواب دینے اور اذان کے بعد مذکورہ دعائیں پڑھنے میں کوئی دیر نہیں لگتی نہ کوئی محنت کرنی پڑتی ہے صرف دھیان دینے اور عادت ڈالنے کی بات ہے اگر ان اذکار کی عادت ڈال لی جائے تو بغیر کسی وقت اور محنت کے انسان کو بہت عظیم اجر وثواب حاصل ہو جاتا ہے اس لئے اذان کے وقت ان دعاؤں کا پورا خیال رکھنا چاہئے۔